ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کے ساتھ ایرانی سفیر اور دیگر سفارتی نمائندے مسجد ڈنمارک کا ماڈل ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ اس مسجد کا سنگ بنیاد چھ مئی ۱۹۶۶ء کو صاحبزادہ صاحب موصوف نے رکھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

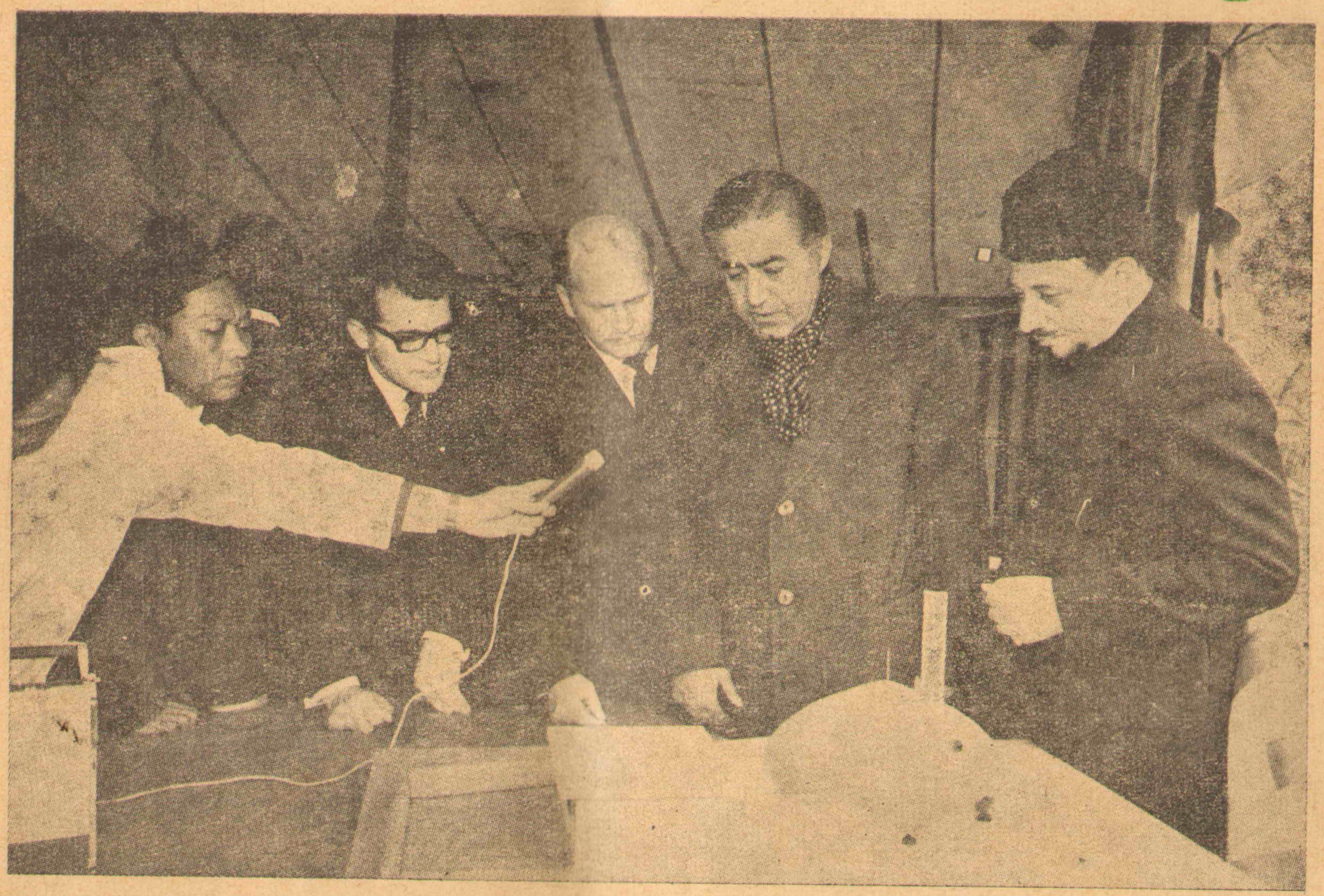

Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad, Vakil-i-A'la (extreme right) with His Excellency the Ambassador of Iran and other representatives of various Embassies look at the model of the Ahmadiyya Mosque, Denmark.

ایڈیٹر
نسیم سیفی

جولائی ۱۹۶۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

— الہام حضرت مسیح موعودؑ —

مسلمانوں کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

جولائی ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

وقف زندگی	۲
اولاد کی قربانی	۴
تحریک جدید کے دو مطالبات	۴
شذرات	۵
ایک ایمان افروز تقریب	۶
سپین میں تبلیغ اسلام	۷
آپ سے	۹
اسے بھی ذرا اک نظر دیکھ لینا (نظم)	۱۰
تحریک جدید کی خبریں	۱۱
اشتہارات	۱۳ تا ۱۶

پبلشر:- عبداللطیف خان

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۶

وفا ۱۳۴۵ھ ش — جولائی ۱۹۶۶ء

وقفِ زندگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم اور احادیث میں بیان کردہ پیشگوئیوں کے مطابق یہ زمانہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا زمانہ ہے۔ ایک لمبے عرصہ سے مسلمان روبہ تنزل تھے۔ اقوامِ عالم میں وہ پسماندہ سمجھے جانے لگے تھے بلکہ انہیں خود بھی اس بات کا یقین ہوتا چلا جارہا تھا کہ ان کے لئے گراوٹ کے سوا کچھ مقدر نہیں۔ ان کا ایک طبقہ تو کھلم کھلا اسلام ہی سے بیزاری کا اظہار کرنے لگا تھا بلکہ اسلام کو خیرباد کہہ کر عیسائیت کے آغوش میں جاچکا تھا۔ اور عیسائیت کے آغوش میں جانے والے کوئی معمولی اشخاص نہ تھے بلکہ ان میں سے بعض۔ ۔ ایک معتدبہ حصہ تو علماء ہی کا تھا جو نہ صرف اسلام سے بخوبی واقف تھے بلکہ جن کا کام یہ تھا کہ وہ دوسروں کو اسلام سے واقف کرائیں۔

لیکن اس صورتِ حال کے پیدا ہو جانے کے بعد مقدر تھا کہ اسلام ایک دفعہ پھر قلوب میں راسخ ہو اور مسلمان اس گراوٹ کے بعد سربلند ہوں۔ چنانچہ اس تبدیلی کو اللہ تعالیٰ نے روزِ ازل سے مسیح محمدی علیہ السلام کے ساتھ وابستہ کر رکھا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مسیح ہونے کا دعوےٰ کیا اور حالتوں کی حالت بدلنی شروع ہوگئی۔ ابھی ایک صدی بھی نہیں گزرنے پائی کہ اب مسلمانوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ قوت پیدا ہو چکی ہے کہ دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں حیرت سے تک رہی ہیں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ بات سمجھنے سے قاصر ہیں کہ آخر ہو کیا گیا ہے اور آئندہ کیا ہوگا۔ عیسائیوں کے بڑے بڑے پادریوں نے علی الاعلان اس بات کا اظہار کیا ہے کہ اسلام ان کے لئے خطرہ کا باعث ہے۔ جس کا اس کے سوا اور کچھ مطلب نہیں کہ عیسائیت پیچھے رہتی چلی جا رہی ہے اور اسلام روز افزوں ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

یہ سب کچھ مسیح محمدی کی بعثت سے وابستہ تھا۔ یہ تو ہم سب کا ایمان ہے اور اس ایمان کے مضبوط سے مضبوط تر ہونے کے لئے دلائل روز بروز مہیا ہوتے چلے جا رہے ہیں لیکن ہمارا کام ہے کہ ہم انفرادی طور پر — اور اجتماعی طور پر بھی — یہ دیکھیں کہ ہمارا بھی اس میں کوئی حصہ ہے۔ نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا:

"میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔" (تذکرۃ الشہادتین)

ہم اس پودے کی آبیاری میں کیا حصہ لے رہے ہیں۔ اس کے بڑھنے اور پھولنے کی برکات سے ہم بھی متمتع ہو رہے ہیں یا نہیں؟

یہ ہے وہ بات جو ہم میں سے ہر شخص کو سوچنی چاہیئے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے ذریعہ واقفین زندگی پیدا کرنے کی راہ ہموار کر کے جماعت پر ایک ایسا احسان کیا ہے جس کا بدلہ ساری جماعت قیامت تک ادا نہیں کر سکتی۔ لیکن ہم میں سے کتنے ہیں جنہوں نے اپنی زندگیاں وقف کی ہیں۔ اور اگر ہر شخص نے بھی زندگی وقف کر دی ہو اور صرف آپ — یعنی واقعی آپ — باقی رہ گئے ہوں تو اس وقف کی سکیم سے آپ کو کیا فائدہ پہنچا۔ جب تک آپ خود اپنی زندگی وقف نہ کر دیں۔ اور جب تک آپ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لگائے ہوئے پودے کی آبیاری نہ کرنے لگیں۔ آپ کو اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا کیونکر لطف آ سکتا ہے۔

پس ہماری گزارش ہے کہ آپ اس بات پر غور کریں، اور اپنی زندگی خدمت اسلام کے لئے وقف کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے آمین

امانت فنڈ حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی" (اخبار امانت)

"اولاد کی قربانی"

"بہرحال میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ کوئی قومی ترقی بغیر اولاد کی قربانی کے نہیں ہو سکتی جو قوم یہ چاہتی ہے کہ وہ ترقی یافتہ قوموں کی صفوں میں جا کھڑی ہو اور پھر وہ اپنی اولاد کی قربانی سے دریغ کرتی ہے تو ایک ناممکن بات کا قصد کرتی ہے اور اپنے وقت کو ضائع کرتی ہے۔ گری ہوئی قومیں تبھی بڑھتی ہیں اور تبھی وہ ترقی یافتہ قوموں کی صفوں میں اپنا راستہ بنانے میں کامیاب ہوتی ہیں۔ جب وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اپنی اولادوں کو دادی غیر ذی زرع میں رکھتے اور خدا کے لئے انہیں قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہیں جب وہ اپنی اولادوں کو قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے قانون کے ماتحت اس وقت کی زندہ قوموں کی زندہ نسلیں مر جاتی ہیں۔ اور یہ قانونِ قدرت ہے جس کا ہر جگہ مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ بوڑھا درخت مر جاتا ہے اور نیا درخت ترقی کرتا ہے۔ پس دنیوی لحاظ سے بھی ترقی کی یہی راہ ہے کہ اپنی اولادوں کو قربان کیا جائے۔ اگر مسلمان چاہتے ہیں کہ وہ یورپ کے لوگوں پر غلبہ حاصل کریں تو انہیں اپنی اولادوں کو قربان کرنا پڑے گا۔ انہیں تعیش کے سامانوں کو اپنے لئے حرام کرنا پڑیگا۔ .... اگر آج مسلمان اپنی زندگیوں کو سادہ بنالیں اور اپنی جانوں اور اپنی اولادوں کی جانوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائیں تو اب بھی کچھ نہیں گیا۔" (حضرت المصلح الموعود)

تحریکِ جدید کے دو مطالبات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے تمام مطالبات میں سے دو مطالبے جو نمایاں حیثیت اور بے شمار فوائد کے حامل ہیں، باہم لازم ملزوم ہیں۔ ایک مطالبہ سادہ زندگی کا اور دوسرا مالی قربانی کا۔ اگر آپ اپنے اموال میں سے خدمتِ دین بجا لانے کی خواہش رکھتے ہیں تو آپ کو بہرحال سادہ زندگی اختیار کرنی چاہیئے ورنہ تکلیف مالایطاق کا بوجھ آپ کے کندھوں پر آپڑے گا۔ اور اگر آپ سادہ زندگی اختیار کرنا چاہتے ہیں تو اس طرح کی کفایت سے آپ کی نیت محض، اور محض خدمتِ دین ہونی چاہیئے۔ اسی مضمون کو پیش کرنے کے لئے دو قطعات عرض ہیں ع

اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

خاکسار شبیر احمد وکیل المال (اول)

سادہ زندگی

خدمتِ دیں کا تقاضا ہے کہ ہم سادہ رہیں
اختیار ہم سرورِ کونین کا اسوہ کریں
سادگی کے حکم میں مضمر ہے یہ درسِ عمل
دین کی خاطر جئیں ہم دین کی خاطر مریں

اعجازِ تحریکِ جدید

عنوانِ فضل و کرم و عمدۂ تحریکِ جدید
موجبِ وسعتِ دیں چندۂ تحریکِ جدید
آج ہم سنتے ہیں شبیر یہ اعیاد سے بھی
ایک اعجاز ہے یہ شعبۂ تحریکِ جدید

شذرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی کی مساجد

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ احمدیہ جماعت نے عیسائیت کے گڑھ (یورپ) میں مختلف مقامات پر مساجد تعمیر کر کے ان علاقوں میں اسلام کی تبلیغ کے مراکز قائم کر دیئے ہیں۔ یہ مساجد نہ صرف مسلمانوں کے لئے ایک مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں بلکہ غیر مسلموں کے دلوں میں بھی ایک گدگدی پیدا کرنے کا موجب ہیں اور انہیں اس بات کی ترغیب دلاتی ہیں کہ اسلام کے متعلق مزید واقفیت حاصل کی جائے۔

جرمنی کی حکومت کی طرف سے شائع ہونے والے جریدہ "معلومات جرمنی" کے اپریل مئی ۱۹۶۶ء کے شمارہ میں ایک مضمون "جرمنی کی مساجد" شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں فرانکفورٹ کی احمدیہ مسجد کے متعلق لکھا ہے:۔

"۱۹۵۹ء میں اس مسجد کا افتتاح شاعر مغرب یوہان وولف گانگ گوئٹے کے پیدائشی شہر فرانکفورٹ میں سر محمد ظفر اللہ خاں نے کیا تھا۔"

اور مسجد ہیمبرگ کے متعلق لکھا ہے:۔

"یہ مسجد ہیمبرگ کے نواحی علاقے میں واقع ہے۔ اس مسجد کی تعمیر ۱۹۵۷ء میں کی گئی۔ فنِ تعمیر کے نقطۂ نظر سے اس مسجد میں مشرقی و مغربی خیالات کا امتزاج ہے۔ اس مسجد کے دروازے پر دو چھوٹے چھوٹے گنبد ہیں جو اس عبادت گاہ کا امتیازی نشان ہیں مسجد کی باقی عمارت نہایت سادہ اور پُرشکوہ ہے۔"

امن کونسل

میجر عبدالحمید صاحب امام مسجد ڈیٹن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں جو اسلام کی تعلیمات کو صحیح رنگ میں پیش کرنے کے لئے ان کے سامنے آئے اور بعض اوقات تو وہ ایسے مواقع از خود پیدا کر لیتے ہیں۔ مثلاً حال ہی میں انہوں نے ڈیٹن کے ایک اخبار کو خط لکھا جو اخبار مذکور کی ۵ جون کی اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ اس خط میں آپ نے قارئین کی توجہ اس بات کی طرف دلائی ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی ضرورت امن ہے اور یہ افسوس کی بات ہے کہ امن ہی آگے آگے

بھاگتا ہوا نظر آرہا ہے۔ اس کی وجہ مکرم میجر صاحب نے یہ بتائی ہے کہ امن کا ادارہ یعنی یو نائیٹڈ نیشنز آرگنائزیشن میں حکومتوں کی نمائندگی ہوتی ہے اور تمام نمائندے بجائے اپنے اپنے خیالات پیش کرنے کے اپنی حکومتوں کے خیالات پیش کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اور حکومتوں کے مفادات بہرحال انفرادی امن پسندی سے مختلف ہوتے ہیں۔

چنانچہ میجر صاحب نے اپنے اس خط میں تجویز پیش کی ہے کہ ایک ایسا ادارہ قائم کرنا چاہیئے جس میں انفرادی نمائندگی ہو اور لوگ اپنے دل کی بات کہہ سکیں تاکہ امن ہی کی باتیں ہوں اور امن ہی کی تلاش کے لئے سب کوششیں صرف کی جائیں — اس میں کیا شک ہے کہ اسلام امن و سلامتی کا مذہب ہے اور اسلام اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ امن کو دیگر تمام مفادات پر ترجیح ملنی چاہیئے۔

---

۴۴ عصرانہ دیا جس کی صدارت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ناسازیٔ طبع کے باعث مکرم و محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے کی۔ سپاسنامہ مکرم و محترم میاں عبدالرحیم صاحب احمد نے پڑھا۔

مکرم صاحبزادہ صاحب نے اس موقعہ پر سنگ بنیاد رکھے جانے سے متعلق بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

ایک ایمان افروز تقریب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ ۲۶ اپریل کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ ۶ مئی کو آپ نے کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں احمدیہ مسجد کی بنیاد رکھی۔ اور اس کے بعد بعض یورپی مشنوں کا دورہ کر کے آپ ۱۶ جون کو واپس ربوہ تشریف لائے

ڈنمارک کی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کی خوشی میں تحریک جدید نے اپنے دفاتر کے احاطہ میں مکرم صاحبزادہ صاحب کے اعزاز میں ایک

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ
حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے
اپنے مبارک ہاتھوں سے اس کا افتتاح فرمایا
تکلف صدی سے آپ کی خدمت کر رہا ہے
حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم
قدیمی — ولیمی — شہرہ آفاق
کمال کو پہنچا ہوا چوہدری
ہمارا اصول
خالص مستند اجزاء
دیانتدارانہ دواسازی
عمدہ پیکنگ
غریبانہ قیمت
تخصیص مشورہ
اور اسی اصول کے ماتحت ۱۹۱۲ء سے خدمت کرتے چلے آرہے ہیں
دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ پیسے
حبّ مفید النساء
بے قاعدگی کا بہترین علاج
تین روپے
حبّ ہمدرد
شوگر کی بہترین دوا
دو روپے
شربت بنفشہ
تسہیل دماغ
پیدائش کی گھریلو دوا
تین روپے
مقوی دماغ گولیاں
دماغی کام کرنے والوں کیلئے
دو روپے
شربت انار
مرض اسہال کی بہترین دوا
خوراک — چھ پیسے
مقوی دانت منجن
دانتوں کی مضبوطی کے لئے
پچاس پیسے
حبّ برائے سر
قبض کشا گولیاں — ایک روپیہ
بچوں کا چہیتا — ایک روپیہ
نزلہ و اولاد گولیاں
ردعام
بیکم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
دوسرے کے ٹکٹ بھیج کر فہرست مفت طلب فرمائیے

سپین میں تبلیغ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ انچارج احمدیہ مشن سپین اپنے ایک حالیہ خط میں تحریر فرماتے ہیں:-

احمدیہ لٹریچر کی پیش کش

ہز ایکسی لنسی SR. RENE - SHICK پریذیڈنٹ آف NICARABUA سپین سرکاری دورہ پر تشریف لائے تھے۔ ان سے ملاقات کا تو مجھے موقعہ نہ ملا۔ ان کے ملٹری ایچی کے ذریعہ ان کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی (ہسپانوی) مسیح ہندوستان میں اور کشتی نوح اور احمدیہ موومنٹ فرنچ کا تحفہ پیش کیا۔ خود ملٹری ایچی صاحب چیف آف پروٹوکل کو بھی سلسلہ کے لٹریچر کا تحفہ پیش کیا جس کا انہوں نے تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

شاہ دون خوان کی خدمت میں اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیگر کتب کا تحفہ

ہز میجسٹی جلاوطن بادشاہ سپین D. Juan de Bosbon جو پرتگال میں مقیم ہیں۔ ان کی خدمت میں اسلامی اصول کی فلاسفی کا تحفہ بھجوایا۔ ان کے سیکرٹری کا جواب ملا کہ بادشاہ موصوف نہایت توجہ اور گہری دلچسپی سے کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ ان کی خدمت میں کتب مسیح ہندوستان میں اور مسیح کہاں فوت ہوئے بھجوائی ہیں۔ اسی طرح ان کے لڑکے شہزادہ D. CARLOS کو بھی اسلامی اصول کی فلاسفی کا تحفہ بھجوایا۔

دو کتب کی ملک کی اہم شخصیتوں کو ترسیل

D. carlos سپین کے مشہور ڈاکٹر

Jimenez وزیر اقتصادیات، ہز ایکسی لنسی

D. Pedro cual villalbe

D. Antonio پرائم منسٹر پرتگال

Oliviera Salazar

SR. Julio palacios پریذیڈنٹ رائل اکیڈیمی فزیکل سائنس میڈرڈ یونیورسٹی کے ایک لائق پروفیسر کے نام۔ رائل اکیڈیمی ہسپانوی زبان کے ایک ممبر کے نام۔ سیکرٹری پریس ایسوسی ایشن کے نام۔ اخبار Madred کے ایڈیٹر کے نام! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے لوگوں کے دلوں کو سچائی کی طرف پھیر دے۔ لوگ مردہ پرستی کو چھوڑ کر حقیقی مالک ارض و سما کی عبادت کریں اور اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی سچائی کو قبول کریں آمین اللھم آمین

Air Minister کے پرائیویٹ سکرٹری کا جواب ملا کہ وزیر موصوف کتب کے ارسال کرنے کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

مراکش کے چار نوجوانوں کو تبلیغ احمدیت

دو اصحاب تو یونیورسٹی کے طالب علم ہیں ان کو بتایا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مہدی منتظر ہند میں ظاہر ہو چکے ہیں اور انہیں سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے اس علاقہ میں احمدیت کا بیج لگا دے۔ تا یہ قوم بھی اطاعت باری تعالیٰ کا اعلیٰ نمونہ پیش کر کے غلبہ اسلام کے لئے جدوجہد میں حصہ لے جس عظیم مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو قائم فرمایا ہے۔ ان کو وفات مسیح کا مسئلہ قرآن کریم اور بائیبل کی رو سے اچھی طرح سے سمجھایا۔

CEUTA شمالی افریقہ جہاں ابھی تک سپین کا قبضہ ہے۔ ایک ٹیچر احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ ان کا خط ملا تھا کہ اس علاقہ کے مسلمان دو گروہوں میں تقسیم ہو چکے ہیں۔ ایک تو نعوذ باللہ اسلام کی سچائی پر یقین بھی نہیں رکھتے اور بہت سے لوگ بہائی ہو چکے ہیں۔ اور اسلامی احکام میں اصلاح کے طرفدار ہیں۔ دوسرا گروہ ابھی تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر زندہ قرار دیتا ہے۔ اور ان کے آسمان سے نزول کے منتظر ہیں اور مہدی بھی کسی غار سے ظاہر ہوں گے۔ تب وہ دونوں مل کر صلیب کو توڑیں گے۔ اور سوروں کو قتل کر کے اسلام کو غالب کریں گے۔ اور عیسائیت کو شکست دیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان لوگوں کو نور ایمان بخشے اور احمدیت کی صداقت ان پر کھول دے۔ آمین۔

ویجی ٹیرین سنٹر میں تبلیغ احمدیت

اس سنٹر کے لوگوں میں مذہبی رواداری پائی جاتی ہے اور مذہب کے متعلق تبادلہ خیالات کی اجازت ہے۔ چنانچہ پانچ افراد نے خاصی دلچسپی سے احمدیت کی تبلیغ کو غور سے سنا۔ ایک دوست مسیح ہندوستان میں (فرنچ) لے گئے۔ ان کو ملاقاتی کارڈ تقسیم کئے ہیں مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی۔ ایک خاتون مشن ہاؤس میں تشریف لائیں کہ رات کو بعض دفعہ نور کی شعاعیں نظر آتی ہیں اور بتایا کہ وہ قرطبہ کی رہنے والی ہیں اس پر انہیں اسلام کی تبلیغ کی۔ جب بتایا کہ حضرت مریم یا حضرت ابن مریم کی پرستش گناہ ہے تو انہوں نے اظہار کیا کہ وہ پہلی بار یہ باتیں سن رہی ہیں۔ میں نے بتایا کہ تم اسلام کی سچائی قبول کر کے خدائے واحد کی عبادت کرو اور نمازیں وغیرہ پڑھو تو سکون قلب حاصل ہو کر انسان روحانیت میں ترقی کرتا ہے۔ ورنہ اگر اس وہم میں پڑو کہ حضرت مریمؑ یا حضرت عیسیٰؑ ظاہر ہوئے اور وہ نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کے شریک ہیں۔ تو یہ شرک ہے اور تمہیں کسی ڈاکٹر سے مل کر علاج کروانا چاہیئے کہ بعض دفعہ اعصابی کمزوری کی وجہ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایسے دور سے پڑ سکتے ہیں۔ وہ اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے لے گئیں۔

مارشیس سے اخبار Le Message کے دس پرچے اور ہیمبرگ سے ۵ عدد پرچے

MESSAGER DE L'ISLAM موصول ہوتے ہیں جو زیر تبلیغ احباب کو ارسال کئے۔ اسی طرح مرکز سے دس عدد پرچے ریویو آف ریلیجنز انگریزی بھی ملک کے اہم علمی اور سیاسی طبقہ کے سربرآوردہ اصحاب کو بھجوائے۔

مشن ہاؤس میں اجلاس

حسب معمول ہر اتوار صبح کے وقت

Woodside سٹیشن مارکیٹ جاتا ہوں اور وہاں تبلیغ کا کافی موقعہ ملتا ہے۔ تین چار نئے افراد سلسلہ کا لٹریچر لے جاتے ہیں اور بعض کو ملاقاتی کارڈ دیکر مشن ہاؤس میں آنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ اور شام کو باقاعدہ مشن ہاؤس میں اجلاس منعقد کیا جاتا ہے اگر نئے آنے والے احباب زیادہ ہوں تو اسلام اور احمدیت کی تعلیم ایک لیکچر کی صورت میں بیان کی جاتی ہے اور بعد میں سوال و جواب کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ احمدی احباب کی خاطر بعض دفعہ قرآن کریم کا درس ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات کا خلاصہ بھی بیان کیا جاتا ہے

ایک لبنانی فیملی کی آمد

ایک روز لبنان کے ایک صاحب کی فیملی تشریف لائیں۔ انہیں بھی احمدیت کا پیغام پہنچایا اور کتاب "احمدیت دی ٹرو اسلام" مطالعہ کے لئے دی

Santander اور Valencia

کی فیملی کو بھی تبلیغ اسلام کا موقعہ ملا۔ ایک ان میں سے اسلامی اصول کی فلاسفی لے گئے۔ اس کے علاوہ اور بھی متعدد مواقع انفرادی تبلیغ کے میسر آئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ان لوگوں کی توجہ اسلام کی طرف پھیر دے۔ اور سیدنا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاکر حقیقی نجات حاصل ہو آمین

آپ سے

● کیا آپ نے اپنی اولاد کو خدمت اسلام کے لئے زندگی وقف کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے؟

● اگر آپ ماہنامہ تحریک جدید کسی لائبریری، کالج، سکول یا دوست کے نام نہیں لگوا سکتے تو اپنا پرچہ دوسروں کو پڑھائیے۔ مقصد یہ ہے کہ تحریک جدید کے کام کو اجاگر کیا جائے اور دوسرے لوگوں کو بھی اس نیک کام۔ تبلیغ اسلام کے لئے تیار کیا جائے۔

● ماہنامہ تحریک جدید کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ ہمیں بھی مطلع فرمائیں تاکہ اس کی روشنی میں ہم اسے بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اللہ تو سے دعا ہے کہ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے آمین۔

اسے بھی ذرا اک نظر دیکھ لینا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از مکرم الحاج محمد صدیق صاحب سنگاپور

بدل دینگے ہم بحر و بر دیکھ لینا
کچل دینگے باطل کا سر دیکھ لینا

ہر ہمت اٹھائینگے قرآں کے دشمن
سبھی ہوں گے زیر و زبر دیکھ لینا

نہ کام آئینگے ان کے علم و ہنر ہی
نہ تلوار و تیر و تبر دیکھ لینا

زمانے کا موعود آبھی چکا ہے
وہی ہو گا اب تاجور دیکھ لینا

یہ تحریک[1] مصلح موعودِ احمد
مٹا دیگی سب شرک و شر دیکھ لینا

اسی کے ذریعہ مٹیں گے جہاں سے
یہ تثلیث کے فتنہ گر دیکھ لینا

محمدؐ کا دیں غالب آئے گا آخر
ہر اک مذہب و دیں پر دیکھ لینا

بفضلِ خدا سب مسلماں ہوں گے
جہاں کے سب اہلِ نظر دیکھ لینا

محمدؐ کے غازی ظفر یاب ہوں گے
بصد شوکت و کرّ و فر دیکھ لینا

مساجد بنائی ہیں یورپ میں ہم نے
اگر ہو وہاں سے گزر دیکھ لینا

اذاں روز و شب گونجتی ہے وہاں پر
اثر اس کا ہے کس قدر دیکھ لینا

تراجم بھی قرآن کے چھپ چکے ہیں
چھپیں گے ابھی بیشتر دیکھ لینا

مسیحاؑ کے موعود فرزندِ خامس
جو ہوں گے مثیلِ پدر دیکھ لینا

بفضلِ خدا کشورِ دینِ حق کے
رہیں گے سدا تاجور دیکھ لینا

معارف کے دریا بہاتے رہیں گے
دعاؤں کا ان کی اثر دیکھ لینا

بنیں گے غرض فتح و نصرت کے موجب
یہ فرزندِ فضلِ عمر دیکھ لینا

گریزاں جو ہو گا اطاعت سے ان کی
وہ پچھتائے گا عمر بھر دیکھ لینا

نہ رہبر ملے گا نہ مرشد ہی اس کو
پھرے گا یونہی در بدر دیکھ لینا

مرے آقا اے ناصرِ دینِ احمد
یہ صدیق کی چشمِ تر دیکھ لینا

ضرورت ہے اس غمزدہ کو دعا کی
اسے بھی ذرا اک نظر دیکھ لینا

[1] "تحریکِ جدید"

تحریک جدید کی خبریں

مرتبہ قاضی نعیم الدین صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سنگاپور

حال ہی میں سنگاپور میں ایک کتاب تقسیم کی گئی ہے جس کا نام ہے Uganna Ugama Dunia اس کتاب کے مصنف نے سستی شہرت کی رو میں بہہ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے خلاف خوب خوب زہر اگلا ہے۔ چنانچہ مکرم مولوی الحاج محمد صدیق صاحب مبلغ انچارج سنگاپور نے اس کتاب کے ملتے ہی ایک کھلی چٹھی کی صورت میں مصنف کو دعوت دی ہے کہ اگر وہ اپنے پیشکردہ "حقائق کے ثبوت مہیا کر سکیں تو انہیں انعام کے طور پر ایک ہزار ڈالر کی رقم نذر کی جائیگی۔ کتاب کے مصنف استاذ ایم فوزی ہیں۔ وہ بھلا الزامات کی تائید کے لئے مواد کہاں سے لائیں گے۔ یقین ہے کہ دیگر معاندین احمدیت کی طرح وہ بھی آئیں بائیں شائیں کر کے رہ جائیں گے۔ اے کاش لوگ حقائق پر پردہ ڈالنے کی کوشش نہ کیا کریں۔ اور اور کچھ نہیں تو اپنی ہی عاقبت کے پیش نظر سچی گواہی دینے کی جرأت کا اظہار کر دیا کریں۔

سوئٹزرلینڈ

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۴ مئی کو سوئٹزرلینڈ کی ایک مجلس مباحثہ میں اس قرارداد پر مباحثہ ہوا کہ مسیح ابن اللہ ہیں۔ ہر دو جانب سے تین تین مقررین تھے۔ قرارداد کی مخالفت کرنے والوں کی قیادت مکرم چوہدری صاحب نے کی اور عقل و نقل سے یہ بات ثابت کر دکھائی کہ مسیح کسی صورت میں بھی ابن اللہ نہ ہو سکتے تھے اور کہ اگر ان کو ابن اللہ مانا جائے تو اس طرح کا ابن اللہ تو ہر وہ شخص تھا اور ہے جو نیکی کی راہ پر قدم مارتا ہے۔ قرارداد کی حمایت کرنے والوں نے بھی پورا پورا زور لگایا کہ ایک انسان کو خدا پیش کرنے میں کامیابی حاصل کر لیں۔ لیکن ایسا نہ ممکن تھا اور نہ ممکن ہوا۔

بعد میں بعض دوستوں نے صاف طور پر اس بات کا اقرار کیا کہ مکرم چوہدری صاحب کی تقریر علمی لحاظ سے سب سے زیادہ ٹھوس تھی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس مباحثہ کے نتیجہ میں حاضرین پر اسلام کے دلائل کا بہت اچھا اثر ہوا۔

امریکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی نے ایک میڈیکل ایسوسی ایشن کو ان کی طرف سے شائع شدہ ایک کتاب کے سلسلہ میں ایک زبردست احتجاجی خط لکھا ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے آنحضرت ؐ کے متعلق بعض نامناسب باتیں لکھیں ہیں اور اس طرح مسلمانانِ عالم کے دلوں کو مجروح کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عیسائی دنیا ماحول کی ضروریات سے اندھی ہو کر اپنی من مانی کرتی چلی جا رہی ہے۔ تمام دنیا کے مسلمانوں کا فرض ہے کہ عیسائیوں کے اس رجحان کے آگے ایک آہنی دیوار بنکر کھڑے ہو جائیں اور علی الخصوص رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق تو کسی کو کوئی نازیبا الفاظ استعمال نہ کرنے دیئے جائیں۔ اس سلسلہ میں ہم سب پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ احمدی مبلغین تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان ذمہ داریوں کو دنیا کے ہر کونے میں احسن طریق پر ادا کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔

مکرم سید جواد علی صاحب نے تقاریر کے ذریعہ مختلف حلقوں کو اسلام سے متعارف کرایا اور اسلام کے متعلق تحقیقات کرنے والوں کی ضروری اور مناسب مدد کی۔ بعض دوستوں کو ان کی ضرورت کے مطابق اسلامی کتب بھی مہیا کیں۔

نائیجیریا

اللہ تعالےٰ کے فضل سے نائیجیریا ان چند ممالک میں سے ہے جس میں احمدیہ جماعت کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن کی بہت سی آسانیاں میسر ہیں۔ حال ہی میں ٹیلی ویژن پر احمدیت سے لوگوں کو متعارف کرانے کے لئے ایک پروگرام دکھایا گیا۔ جس میں سوال و جواب کی صورت میں احمدیت کے مخصوص عقائد اور عملی حصہ کی تشریح کی گئی۔ جماعت کے ایک دوست نے اس مذاکرہ کی صدارت کی۔ اور مبلغ انچارج مکرم الحاج مولوی نصیر الدین احمد صاحب اور ان کے تین ساتھیوں نے سوالوں کے جواب دیئے۔ پروگرام اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہا۔

انگلستان

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے وانڈز ورتھ کے میئر کی طرف سے دیئے گئے ایک عشائیہ میں حصہ لیا اور وہاں متعدد احباب سے اسلام کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی۔ یورپین ممالک میں ایسی تقاریب پر اکثر اسلامی موضوعات پر گفتگو چھڑ جاتی ہے اور یہ اس امر کی واضح دلیل ہے کہ اب اسلام میں دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

اسی طرح مکرم امام صاحب نے ایک کلب Companion Club of Whitstable میں اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ سامعین کی تعداد تقریباً دو صد تھی۔ تقریر کے بعد اسلام کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لئے سوال و جواب کا سلسلہ بھی کافی دیر تک جاری رہا۔

سکنڈے نیویا

مسجد کی تعمیر کا کام جاری ہے بنیادیں بھری جا چکی ہیں۔ مبلغ انچارج مکرم کمال یوسف صاحب دن رات کوشاں ہیں کہ مسجد جلد سے جلد تعمیر ہو جائے۔ ایک سو کے قریب اخبارات نے سنگِ بنیاد لکھے جانے کی تقریب کو خبروں میں نمایاں جگہ دی ہے۔ بعض اخبارات نے ایڈیٹوریل بھی لکھے ہیں۔

گیمبیا

ملک کے عام انتخابات میں برسرِ اقتدار پارٹی ہی کامیاب رہی ہے بلکہ ان کی اکثریت پہلے سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ قارئین کو یاد ہو گا کہ ہم نے چند ماہ ہوئے یہ خبر ان تک پہنچائی تھی کہ گیمبیا کے گورنر خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک احمدی دوست ہیں۔ یہ احمدی دوست بھی اس انتخاب میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اور ان کے علاوہ بعض احمدی حضرات بھی اس انتخاب میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس انتخاب کو ملک کے لئے عام طور پر اور احمدیت کے لئے خاص طور پر بابرکت کرے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولاد ایک بہت بڑی نعمت ہے

محبوب مفید اٹھرا

مرض اٹھرا کا کامیاب اور شافی علاج ہے

★ فی شیشی پانچ روپے

★ مکمل کورس دا روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

تبلیغی ماہنامہ "الفرقان" ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا کہ

(ا) "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"۔

(ب) "مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے۔ بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"۔

سالانہ چندہ ۶ روپے

منیجر الفرقان ربوہ

ہمدرد نسواں

اسقاطِ حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اس کا مجرب اور مفید علاج۔

قیمت مکمل کورس ۲۰ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

هُوَ الشَّافِی

چند مفید اور مجرب نسخے

• "بے بی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ہے

• "لیکوریں" لیکوریا یلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے

• "سپیشل کورس" طاقت کی خاص دوا دس روپے

• "ری جووی نیٹنگ کورس" سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور ۳۰ روپے

• "پینسر کیور" جوڑوں کی درد کا مکمل علاج دس روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک عجوبۂ روزگار سرمہ

دھند، غبار، خارش، کرکرے، موتیا وغیرہ امراض چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب ہے۔

قیمت پچھتر پیسے

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

نورِ نظر

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بہترین تجویز۔ مکمل اعلیٰ اجزا سے تیار کردہ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

انگزینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی نظامِ ہضم کی اصلاح کرتی ہیں اور عصبی اور ریحی جوڑوں کے دردوں کو دور کر کے توانائی بحال کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے صرف

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موٹاپا اور ڈاڈالین

موٹاپے کی وجوہات :-

- کثرت خوراک - مرغن غذائیں - مٹھائی کا زیادہ استعمال
- آرام طلبی - ورزش نہ کرنا۔

نتائج :-

جسم بدنما اور بھدا ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ انسان بے حد سست ہو جاتا ہے (Blood Pressure) زیادہ ہو جاتا ہے۔ دل کے مختلف اور مہلک عوارض لگ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جگر بہت بُری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی سینکڑوں بیماریوں سے جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے چنانچہ اکثر اوقات غلط قسم کی ادویات کھانے سے جن سے عام طور پر بھوک اور نیند کا جسمانی نظام بہت بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ انسان بجائے فائدہ حاصل کرنے کے مزید کئی قسم کی مہلک امراض خرید لیتا ہے۔

ڈاڈالین

جرمنی کی نہایت بے ضرر اور مقبول گولیاں جو ہر موسم میں مرد اور عورت یکساں طور پر استعمال کر سکتے ہیں بہت جلد آپکو اس بیماری سے نجات دے سکتی ہیں۔ ۵۰ گولیوں کی خوبصورت شیشی کی قیمت علاوہ محصول ۱۲ روپے

تیار کردہ :- ایم۔ ایم اشوگے مغربی جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان :- **شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور**